شہریوں کو، عدالتوں کو اور ججوں کو بھی تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ مصنف کا موقف ہے کہ اخلاقی گراوٹ کا سب سے بڑا مظاہرہ ججوں کو برطرف کر کے کیا گیا، اس کتاب کے کئی نکات سے اختلاف بھی کیا جاسکتا ہے، تاہم مجموعی طور پر پاکستانی سیاست کے پیچ وخم سمجھنے میں اس سے غیر معمولی مدد لی جاسکتی ہے۔(محمد ایوب منیر)

مغربی فلسفۂ تعلیم ، ایک تنقیدی مطالعہ ، سید محمد سلیم۔ ناشر: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی ۷۴۶۰۰۔ فون: ۶۶۸۴۷۹۰-۰۲۱۔ صفحات: ۱۹۲۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

پروفیسر سید محمد سلیم (۱۹۲۳ء-۲۰۰۰ء) اپنی ذات میں ایک جہانِ علم ودانش تھے۔ ان کی حیات ہمہ پہلو کمالات کا مجموعہ تھی۔ ان کی زندگی تعلیم و تعلم کے میدان میں گزری۔ تعلیم پر انھوں نے بڑا وقیع تحریری سرمایہ چھوڑا ہے جس میں زیر تبصرہ کتاب ایک ایسی کتاب ہے جس کا اُردو میں کوئی ثانی نہیں۔ نو ابواب پر مشتمل اس کتاب میں مغربی فلسفۂ تعلیم کا عمیق مطالعہ اور اس کے اثرات کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یورپ کا کلیسائی معاشرہ، مسلکِ لادینیت کا آغاز، لادینی نظریات کی فتوحات، لادینیت کا فکری نظام، لادینی نظریات میں تزلزل، لادینی تحریک تعلیم گاہ میں، مغربی نظام تعلیم کی اقدار مقاصدِ تعلیم اور دورِ جدید اسلام کی برکت ہے۔ پاکستان کے بے ثمر تعلیمی نظام کی اصلاح کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔ یہ اڈیشن پروفیسر سید محمد سلیم اکیڈمی کے زیراہتمام شائع کیا گیا ہے۔(ملک نواز احمد اعوان)

Granny Nam Tells Me Story، نصرت محمود۔ ناشر: ۱۹۱-جے، ڈی ایچ اے، ای ایم ای سیکٹر، ایسٹ کینال بنک، لاہور۔ صفحات، اول: ۴۰، دوم: ۴۳، سوم: ۳۵۔ قیمت: درج نہیں۔

کہانیاں معصوم ذہنوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ والدین، دادی اور نانی سے سنی ہوئی کہانیاں ذہن پر گہرا نقش چھوڑتی ہیں۔ اسکول کے ابتدائی برسوں میں بچہ سب سے زیادہ کہانیوں پر توجہ دیتا ہے۔ مسلم گھرانوں میں اس پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے کہ شہزادوں، شہزادیوں کی کہانیاں بھی اخلاقی پیغام رکھتی ہوں۔